السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم چار بھائی ہیں، کیا میں اپنے بھائی کی بیوی کو دیکھ سکتا ہوں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! آپ اپنی بھابھی کو نہیں دیکھ سکتے ہیں، بلکہ آپ کی بھابھی پر واجب ہے کہ وہ دیگر غیر محرموں کی مانند اپنے بالغ دیوروں سے بھی پردہ کیا کرے، بلکہ دیور سے پردہ کرنا تو نہایت ضروری ہے، کیونکہ نبی کریم نے اس کو موت قرار دیا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کے پاس جانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

((إياكم الدخول على النساء، فقال رجل من الأنصار يا رسول الله، أفرأيت الحمو؟ قال: الحمو الموت)) (صحيح البخاري)

''عورتوں کے پاس جانے سے بچو، تو ایک انصاری صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! دیور کے بارے میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''دیور تو موت ہے۔''

عورت اگر اپنے دیور وغیرہ کے سامنے اپنا چہرہ کھولے (ظاہر کرے گی) اور وہ اس کی طرف دیکھے گا تو یہ بات فتنہ میں مبتلا ہونے اور حرام کام کے ارتکاب کا سبب بن سکتی ہے۔

حقیقت حال تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہی وہ امور ہیں جن کی وجہ سے پردے کو واجب قرار دیا گیا ہے اور غیر محرم عورت کی طرف دیکھنے اور خلوت اختیار کرنے کو حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ چہرہ ہی تو مجمع محاسن ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ